

اللہ کی حکمت کی عجب جلواگری ہے  
ہر نخل میں ہر برگ میں تاثیر بھری ہے

حکیم علی ضیاء احمد

احمد شہد والمسناند نویہ نسخہ کیمائے نزلہ شکن دوائے آراش تن  
نے نواز ہر جانی و دمساز گوشہ تہائی شوخی بیاک یغیے رسا

# تنباک

من بالیف ارسطو فطرت بقراط حکمت طیب نے من سنج کن  
سلی جناب تہا را حکما نوا جاؤں جنک ہا دافرا الاطباء وام قبا

مطبوعہ محبوب شاہی پریس حیدرآباد دکن

دسمبر ۱۳۲۲ھ بمطابق





بشنو از نے چوں حکایت میکند | سر جانبازاں روایت میکند

اہل حق اپنے حقہ سینہ میں گوہراذکار بھرتے ہیں اور غسرہ  
 اللہما احرقنی من نار عشقک سے شورش کرتے ہیں خود کو محبت  
 کی آگ میں جلاتے ہیں انھیں کے آہوں کا دھواں سوختہ دلی کا  
 پتہ دیتا ہے اگرچہ یہ فرشی ہیں عرشی حالات کی خبر رکھتے ہیں حق  
 سے دساز ہیں مغل نشین راز ہیں انکو لب معشوق ذکر ذاتی ہے  
 خلوت و جلوت میں ہو حق کی آواز آتی ہے

نظم -

نظر پاک اونکی ہے تن پاک ہے	جو دل ہے زمانہ سے بیاک ہے
اوس کی ہوا ہے اوس کی ہوں	ہمیشہ اسیر محبت میں ہوں



انھیں سے ملا معرفت کا سبق  
دم انکا ہو ہر ایکے فاقاں کا دم  
یہی بن گئے ہیں خدا کے ولی  
جلاتے ہیں دل اپنا لیل و نہا  
ہمیشہ ہے سوزاں دل حق پسند  
یہ اک گھونٹ دو گھونٹ میں ہیں

یہی اہل دل ہیں یہی اہل حق  
یہی راہ حق میں ہیں ثابت قدم  
محبت میں ان کو رہی بے کلی  
تپ غم سے سینہ پہ گل ہیں ہزار  
دھواں انکی آہوں کا ہو بلند  
مے فیتی پی کے خود مست ہیں

اے ہمارے حق نیا پیغمبر آپ ہی کی جلوہ آرائی سے دنیا کی  
محل میں روشنی پیدا ہوئی اگر آپ پیدا نہیں ہوتے پھر ہو کامیاب  
تھا آپ منظر جزو کل ہیں بخشش ایجاد کے تازہ گل ہیں آپ کی  
توصیف میں قرآن ہے آپ کی محبت عین ایمان ہے پیغمبر امت  
نواز ہیں بچاروں کے چارہ ساز ہیں۔

نظم

الغیاث اے بادشاہ دوسرا  
یک نظر یا رحمت اللعالمین  
کترین بندگیاں ہوں آپ کا  
کیجئے میری شفاعت حشر میں  
اپنے دامن میں چھپا لینا مجھے

الغیاث اے شافع روز جزا  
ہوں گناہوں سے نہایت شکریں  
خاک بوس آستان ہوں آپ کا  
میں ہوں محتاج اعانت خیر میں  
جالوئے حمد میں دنیا مجھے



ہر نفس میں آپکا بھرتا ہوں دم  
دیکھ لو نہیں زندگی میں ایک بار  
سنگ در چو ماروں چاکر کو  
کیجئے حاذق کو اپنے سرفراز  
ہو ادھر اک گوشہ چشم کرم  
گلشن طیبہ میں روضے کی بہار  
اپنا کعبہ جان کر سجدہ کروں  
آپ کی بندہ نوازی پر ہے نا

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَآزْوَانِهِ  
وَزُرِّيَّاتِهِ وَسَلَامًا بَعْدَ بَعْدٍ اے سچے ان حکیم یہ الطاف حسین  
المخاطب افتخار الحکا حاذق جنگ افسر الاطباء متمسک ہے کہ بار بار میرے  
منعز احباب کی دلی خواہش کا یہی تقاضا تھا کہ برگ تبا کو جسکو تبا کو  
کہتے ہیں اس کا استعمال عالمگیر ہے ہر بڑا دیر اس کے دام شوق میں  
اسیر ہے جس طریقے سے کہ چاہتے ہیں اس کے استعمال سے فائدے  
حاصل کرتے ہیں لیکن خاص و عام یہ نہیں جانتے کہ تبا کو کس وقت سے  
روج پایا اور کہاں سے لایا گیا اور اطباء کے نزدیک از روئے طب  
اوس کے کیا کیا فائدے ثابت ہوئے تائیں نئی حالات کے ساتھ زیب  
تحریر کئے جائیں تاکہ ہم کو پورے معلومات حاصل ہوں لہذا میں نے اپنے  
منعز احباب کے ارشاد کو منظور نظر رکھ کر اس مختصر رسالہ کو ترتیب دیا  
اور اوس کا نام رسالہ تبا رکھا خداے پاک مقبول احباب سے  
پوشیدہ نہ رہے کہ اطباء متقدمین نے برگ تبا کے افعال و



خواص کو مثل دوسرے ادویہ کے تجربہ میں لا کر اپنی کتب متداولہ میں  
 منج کیا جس ملک میں اس کے فائدے معلوم نہ ہوئے تھے وہاں کے  
 لوگ اس کے استعمال کے لئے مانع ہوئے جس وقت فوائد اس کے ظاہر  
 ہو گئے برگ تنباک کے استعمال کرنے پر کمر باندھی اور نئے نئے ترکیبوں  
 سے پینا اور کھانا شروع کر دیا۔ لیکن اسی تنباکو کو کٹ کر خوشبو کے اجزا  
 شریک کر کے زردہ سے موسوم کیا اور پان کے ساتھ کھانے کا بیڑا اٹھایا  
 کہیں اسی تنباک کو گڑ کی شرکت سے چلم میں رکھ کر حقے کا دم بھرنے لگے  
 قوم نصارانے اپنے ملکوں میں برگ تنباک کی بڑی غوت بڑھادی کہ  
 جدا جدا ترکیب سے اس کا رنگ دکھایا (پیپ) جسکو ہم دی کہتے ہیں  
 نہایت خوش مزج بنایا کر خود بھی پینے لگے اور سب کو پلایا کہیں سگائے  
 کے روپ میں لا کر اقسام کے چٹے خوش ترکیب بنائے اور ڈبوں میں  
 بھر بھر کر عام و خاص میں رائج کر دیا کہیں (سگریٹ) بھی طرح طرح کے  
 تیار کر کے نذر عالم کیا یہ وہ معشوق ہے کہ اس میں زہریلی شوخی نہیں  
 ہے تر یا قیت کی خوشبو آتی ہے اس کے تاثیر کا کرشمہ عاشق کو روح افزا  
 ہے اگر کسی کو یہ خیال ہے کہ برگ تنباک کا دھواں پھیپڑے کو خراب  
 ہے یا پھیپڑے کے امراض پیدا ہوتے ہیں یا اسل کا مرض لاحق ہوتا  
 ہے یا دق پیدا ہو جاتی ہے یا ضعف دل و دماغ ہو جاتا ہے پس



یہ خیال ہی خیال ہے۔ آج تک کسی شفا خانے میں ان سکائیو ٹوکسائیز  
جو بگ تنباک کے استعمال سے صدر اٹھایا ہو رجم نہیں ہوا اور نہ کسی  
طیب کے پائس سلاج کے لئے آیا اور نہ کسی کتاب سے اس کی استعمال  
کرنے والوں کی تباہی دیکھی گئی جو کچھ اطباء نے یونانی نے سابق میں پہلے  
تجربہ حال کر کے لکھ دیا ہے صحیح ہے اب ہم کو تجربہ کرنے کی حاجت  
باقی نہیں ہی مخفی نہ رہے کہ جسم انسان میں زلہ کا وجود ایسا ہے جیسا کہ  
بڑی عمارت میں میل یا بڑ کا درخت جب یہ بڑی عمارتوں میں پیدا  
ہو جاتا ہے عمارت کو منہدم کر دیتا ہے یہی حال زلے کا ہے کہ جب  
اس نے بدن انسان میں وارد ہوا اس کی صحت و تندرستی باقی نہیں  
رہی ہمیشہ مرض زلی میں پھنسا رہتا ہے اس کے دفعیہ کے لئے اطباء  
نے ایسی دوا تجویز کی کہ اصلح زلہ کے بھی ہوتی ہے اور ناگوار طبع  
بھی نہ ہو یہ فوائد بجز تنباکو کے اور کسی دوا میں نہیں دیکھے گئے اسلئے  
کہ اگر کسی دوا کا استعمال کیا جائے تو وہ موقت ہوگی اور زلے کے  
پہلایش تو روزانہ ہوا کرتی ہے بادی کے مزاج والوں میں بنزلہ بریا  
ہے ریاحوں کو تحلیل کرتا ہے اور بعض کے لئے قہقشا اور طین مبارک  
ہے ہر ایک نے اس کے استعمال کے طریقے اپنی خواہش کے مطابق  
اختیار کر لئے کوئی زردہ کھانے لگا کوئی بذریعہ حقہ و صوان کھینچے لگا



کسی نے چلم سے یا چٹے یا سگریٹ یا بٹری سے کام لیا۔ کسی نے سفوف  
 بنا کر سو گھنٹے لگا بعض نے مہجن تیار کر کے دانتوں پر ملنا اختیار کیا۔ ہر  
 صورت میں نزلہ دماغی جوشش کے باریک نالیوں میں آ جاتا ہے قوت  
 ہو کر خارج ہو جاتا ہے۔ دانتوں کے جڑوں سے تنوک کے ذریعہ یا ناک سے  
 بلغم بن کر نکلتا ہے۔ فی الحقیقت اس کا استعمال دوا ہے چونکہ یہ دوا ارزا  
 اور کثیر المنفعت دستیاب ہو گئی ہے عام طور پر نفع حاصل کرنے لگے  
 کثیر الاستعمال ہونے کے سبب سے شوقیہ خیال کرتے ہیں حالانکہ ایسا  
 نہیں اگر فیصدی دیکھا جائے تو ایک دو شخص دکھائی دیں گے۔ جو  
 اس کے نفع سے محروم ہے ہوں حقیقت میں تنبا کو نے اپنے کو صحت انسانی  
 کو قائم رکھنے کے لئے جلا کر گل بن گیا اور ہر دل عزیز ہونے کا رتبہ حاصل  
 کیا اس لئے اس کو تنباک کہنا بیجا ہو گا۔

پوشیدہ نہ رہے کہ تنبا کو ادویہ جدیدہ سے ہے جسکو پریکیز ایک قسم  
 نضار ہے اس درخت کو ارض جدید یعنی امریکہ سے لانے کا باعث ہے  
 تقریباً تین سو سال اس کو ٹھکر ہوئے یعنی سترہ سو سال بھری بنوی میں  
 پہلے یہ ملک ایران میں بعد اس کے توران میں لایا گیا اس وقت زمانہ  
 شاہ عباس ثانی کا تھا پھر وہاں سے رفتہ رفتہ ملک ہندوستان میں  
 رواج پایا اور اوایل زمانہ نور الدین خانگیر بادشاہ اور آخر زمانہ



جلال الدین اکبر کا تھا تخم اس کے جا بجا قشر ہوے اور اوس کی  
کاشت ہر مقام پر ہونے لگی اب کوئی ملک اور شہر اور قریہ ایسا نہ بچھا  
جائیگا جہاں اس کی کاشت اور اوس کا استعمال نہ ہوتا ہوگا مکہ معظمہ  
اور مدینہ طیبہ میں بھی اس کا زاید رواج ہے وہاں اقسام کا ہوتا ہے  
خشک تنباکو چلوں میں بھر کر حقہ میں پیا کرتے ہیں اور زن و مرد اسکے  
عادی ہیں حکیم بقراط کے زمانہ میں جس وقت مرض وباشایع ہوا تھا شہر  
کے خندقوں اور اطراف شہر میں جلایا جاتا تھا کہ وہاں اس کا ہونا  
شریک ہو کر سمیت کو دور کرے یہ تدبیر ایسی مفید ثابت ہوئی کہ کسی  
ایک شخص کو مرض و بے ضرر نہ پہونچا اور صاف ہو گئی افعال و حواس  
منقہ و مخرج بطوبات دماغی واسطے در و دندان طبی اور دماغی کے  
نہایت مفید اور دغ غل میں حل کر کے زخم متقرح پر لگانا زخم کو  
پاک و صاف کرتا ہے اور حقے کے اندر کا پانی جو کثرت استعمال سے  
زرد رنگ ہو گیا ہو نہار پلانا مستقی کو اور اربول کے لئے سود مند ہی  
اور اس کا میل جو سر قلیان میں سیاہ رنگ کا جاتا ہے اس میں سیل  
الودہ کر کے پرانے ناسوں میں لگائیں تو قین چار دن میں اسکی اصلاح  
کرتا ہے اور وہی چرک خشک کر کے بطور سر آئکھوں میں لگائیں تو  
شب کو ری یعنی رتوند کے لئے مجرب ہے تنباکو اور تخم سنبا لود دونوں



ہم وزن حق یا چلم کے ذریعہ پنا ضیق النفس اور پرانی کھانسی اور  
 ظلمت بصر جو بوجہ برودت ہو مفید ہے اس کا مزاج گرم و خشک ہے  
 گرم مزاجوں میں استعمال اس کا جو افراط و تفریط سے کیا جائے  
 حرارت پیدا کر دیتا ہے اور یہ حرارت ترک استعمال سے جاتی  
 رہتی ہے اس کے اصلاح کے لئے دودھ کا استعمال مفید ہے۔ یہ  
 ادویہ غیر مستعمل سے نہیں ہے اس کے استعمال کی کثرت غیر منضر ہو  
 پر دلالت کرتی ہے یہی وجہ ہے کہ مقبول خاص و عام ہے۔

نسخہ جات جسمیں تنباکو شیر کے درج کیے جاتے ہیں

فالج و لقوہ و رشم درد سر اتر خالے اعضاء

برگ تنباکو - مانخواہ صغریٰ فارسی - دھپینی - قنقل - انظار الطیب  
 یک سیر ۲ تولہ ۲ تولہ ۹ ماشہ ۹ ماشہ ۹ ماشہ  
 دس سیر پانی ڈال کر چہ سیر عرق کشید کریں صبح اور شام اڑھائی اڑھائی  
 تولہ پیالیں۔ حکیم علی ضیاء احمد

بصفت ایضاً



برگ تنباک سبز برگ سینڈھ خاردار ہر دو کو خشاک کر کے کوٹ کر چھ  
سیر پانی میں جوش دیں جب ایک سیر پانی رہ جائے ملکر صاف کر کے  
روغن زیتون یا روغن بید بخیر ڈال کر پکائیں جب پانی جل کر تیل  
رہ جائے رکھ چھڑیں عضو ماؤف پر مالش کریں۔

حکیم علی ضیاء احمد

## درد سترزلی

ترناس کو علی الصبح قبل منہ دھونے کے سونگیں اور ضرورت پر  
کسی وقت کی بھی قید نہیں ہے۔

## ایضاً

لوگ سنبل اللیب سمند پھل کچھل برگ تنباک بدستور  
ایک ایک ہر سرخ اماش اتولہ ناس  
تیار کریں اور استمال میں لائیں۔ نہایت مفید ہے۔

## بصفت ایضاً

تنباک کو ناس ایک تولہ گل کنیر سفید، عدد تخم سمند پھل ۹ عدد۔



ڈیرہ میں رکھ کر بیاویں اوزناس لیں۔ درد سر زلی کو نہایت مفید ہے

## درد گوش

بیڑہ پان میں تمھڑا سا زردہ ڈال کر چا میں اور گرما گرم رس اوس کا  
کان میں پٹکائیں فوری درد کم کر دیتا ہے۔

## ضعبہ

برگ تنباک برگ سنا لو۔ ہر دو مساوی باریک پس کر بطور دنا س  
سوگھا کریں فائدہ بخش ہے۔

## شب کوری

تھ کایل جو چلم کے ذریعہ میرد میں جمع ہوتا ہے کاجل کی طرح  
چندر روز آنکھوں میں لگائیں شب کوری دفع ہو جائیگی۔

## درد گلو

تنباکو کو باریک پیکر تمھڑا چونہ ملا کر بالائے گلو ضناد لگائیں  
یہ نہایت سودمند ہے۔ حکیم علی ضیاء احمد



## درودندان

تینا کو باریک پس کر تھوڑا نمک خورونی ملا کر دائرہ ہوں کے جڑوں  
میں ملا کریں۔ حکیم علی ضیاء احمد

## بصفت ایضاً

گل تینا کو نمک کے ہمراہ پس کر دانتوں پر ملا کریں۔  
گل تینا کو ایک تولہ پوست بادام ایک تولہ تخم الماس سب کو  
جلا کر کولہ کریں اور تھوڑا نمک ملا کر سنون بنالیں اور کام میں لائیں

## سقوط اشتہا

برگ تینا کو تمام شب پانی میں بھگو کر صبح جوش دیکر چھان کے آگ پر  
پکائیں جب گاڑا ہو جائے ٹاون میں حل کر کے بعد روانہ منہگ  
گولیاں بناویں اور بعد غذا ایک گولی کھالیا کریں۔

## ضیق النفس

تینا کو قند سیاہ ہم وزن باہم نیم کوفتہ کر کے مٹی کی ٹکلیا میں



بھڑک رہا اس کا گل حکمت کر کے پانچ سیر پٹاک شتر میں ایک  
 گڑھا دو بالشت کھود کر اس میں کلیا کو رکھ کر آتش دیں جب وہ  
 آتش بطور خود ایک ہفتہ یا زائد میں سرد ہو جائے کلیا نکال کر  
 باریک پس کر رکھ چھوڑیں ہر مہینے کے آخری ہفتہ میں چھپے روز  
 ایک سرخ شہد میں ملا کر چاٹ لیا کریں اسی طرح تین مہینے تک عمل  
 کریں انشاء اللہ تعالیٰ صفت ہو یا ربو یعنی دمہ ہو زایل ہو جائے  
 پر مہینہ ستر تیل کا سالن اور ترشی نہ کھائیں۔

### ایضاً بصر صحت

تباکو اور گھانجہ دونوں ہم وزن لیکر کوٹ کر نیچہ بنا کر مٹی کے کلیا  
 میں یا قوسے پر جلا کر سیاہ کر کے باریک پس کر رکھ چھوڑیں  
 صفت النفس مرطوبی اور دمہ رطوبی جسمیں بلغم بکثرت نکلتا ہو اس  
 کے لئے ایک سرخ پان میں یا شہد میں ملا کر جمع چاٹ لیا  
 کریں فوری فوائد بخش ہے حکیم علی ضیاء احمد

### ایضاً بصر صحت

برگ تنباک - برگ سبناو ہر دو جلا کر چلم میں رکھ کر بطور تنباکو



دھواں اوس کا کشید کریں سودمند ہے۔

## سرفہ

گل نگار یعنی چٹے کا گل جو سفید رنگ کا ہو چار سرخ پان کے بیڑے میں یعنی گلکاری میں ڈال کر کھائیں عجز بلغم ہے اور کھانسی کو کم کر دینے والا ہے۔

## ایضاً بصفہ صد

برگ تنباک پوست طیلہ زرد برگ سبنا بوسادی باہم ملا کر حلیم میں بقدر ضرورت اس کا دھواں کشید کریں بلغم بھی خارج ہوگا اور کھانسی بھی کم ہو جائیگی۔

## منجن یعنی سنون

دانتوں کو صاف کرتا ہے نزلہ کے رطوبات کو دانتوں سے خارج کرتا ہے۔ گل تنباکو ۵ پست بادام سوختہ ۵ تولہ۔ فلفل گردا ۵ تولہ۔ دانہ سیل ۹ ماشہ۔ نمک لہری ۵ ماشہ۔ کو کوٹ چھانکر منجن تیار کریں اور دانتوں پر ملیں۔

ایضاً گل تنباکو ۳ ماشہ۔ تخم ریٹہ سوختہ ۹ ماشہ۔ کچلہ سوختہ ۹ ماشہ۔ طباشیر سفید ۳ ماشہ۔ سب کو باریک پیکر بت باریک نہ چھانیں جربش رہے یہ دانتوں کے درد کے لئے نہایت نفع بخش ہے۔

## استقار



آب اندرون قلیان جزدرد ہو گیا ہو ایک تولیہ لیکر پانی میں شریک کر کے صبح کو نہ استعمال کریں استقامتی محمی کے واسطے جب دم محذب کبد میں ہو اور اسے مادہ خارج کر دیتا

## سرفہ

برگ تنباک کو تمام شب پانی میں بھگو کر صبح کو جوش دیں بعد ملکر چائے لکڑاگ پر پکا میں حب توام اور سکا کاڑا ہو جاوے دن سہ سے حل کر لیں جب قریب خشک ہونے کے آجائے بقدر دانہ نخود گولیاں بنالیں بعد غذا ایک گولی استعمال کریں ضیق النفس بارو اور سرفہ بارو کو نہایت مفید ہے حکیم علی ضیاء احمد

## بصفت ایضاً

برگ تنباکوہ تولہ۔ دال نخودہ تولہ۔ دونوں پانی میں بھگو دیں اور نہ ظرف کا بند کر دیں بعد ایک ہفتہ کے نکال کر خوب حل کر کے خوب بقدر نخود بنا رکھیں روز ایک گولی بعد غذا کھا لیا کریں۔ یہ ہمیشہ ترشی سے کریں۔

## ورم اشین

تنباکو کے پتے جو زرد رنگ ہو گئے ہوں باریک پسیر لبطو ضما د اشین پر لگائیں ورم اشین کو رفع کرتا ہے۔ بعض مزاج میں لگانے کے بعد قے لاتا ہے۔

## بواسیر



برگ تنباک - شاد پانی چہ سیر عرق کشید کریں صبح ۵ تولہ شام ۵ تولہ  
پیا کریں مفید ہوگا۔

لو اسیر

حقہ کا پانی جو زرد رنگ ہو گیا ہو اوس سے آب دست لینا  
سود مند ہوتا ہے حکیم علی ضیاء احمد

خارش مقعد و خارش رحم

پان کے بیڑے کو چاب میں اور پیک اس کا ٹیکر ایک ماشے زرد  
میں باریک کر دیا گیا ہو ملا کر مقعد یا بالائے اندام نہانی ہاتھ  
سے لگائیں فوری خارش کو دور کر دیتا ہے۔

دوبل

برگ تنباک باریک پس کر پانی میں پکا کر دبل پر ضماد کریں بخلت  
منفجر کر دیتا ہے۔

ناسور

سیل اندرون قلیان کا ایک پتہ پر لٹکا کر ناسور پر رکھیں ناسور



کہنہ چہ سات دن میں مندمل کر دیتا ہے۔

مراسم مندملہ

گنج سرناکوۃ زحسم بندوق و ناسور

یہ شکاری اتولہ نیاہ تو تمھا اتولہ سات سفید اتولہ۔ گندہک اتولہ  
 اتولہ۔ کوکو اتولہ جواہل ہنودیشانی پر قشقہ کہنیتے ہیں۔ ناس تنباکو  
 ایک اتولہ ملا کر چھان کر روغن زرد کو اکیس پانی سے دھو کر اوس میں  
 خوب حل کریں مرہم بنادیں۔ اور لگایا کریں۔ باذن اللہ تعالیٰ  
 فوری فائدہ معائنہ ہوگا۔ حکیم علی ضیاء احمد

بصفت ایضاً

کافور خوشبو ہمارے۔ رس کپور اتولہ مردارنگ اتولہ۔ توتیا بریاں ہمارے  
 چونہ اتولہ۔ برگ تنباک زسا پوری ایک پتہ مسلم سب کو پس کر روغن بن  
 ابخیر میں حل کر کے مرہم بنادیں اور کام میں لادیں۔



## بصفت ایضاً

برگ تنباک روغن گل میں حل کر کے جرب متقروح پر لگا دین زلف الدم  
و نیز دیگر جراحات کو اندمال کر دیتا ہے حکیم علی صیب

## دافع سموم

زہنور یعنی ڈکوری کی فیش سخت اذیت رساں ہوتی ہے زردہ پانی  
میں ملا کر مقام ماؤف پر لگائیں فوری افادہ بخش ہے۔

## جوناک

اگر جوناک کسی کو کاٹے یا لپٹ جائے یا پانی پینے کے ذریعہ مری  
میں لپٹ جائے برگ تنباک چاب کر لگائیں یا چاب کر کسی قدر  
لعاب اوس کا نگلیں فوری نفع ملاحظہ ہوگا۔

## مارگزیدہ

برگ تنباک کو باریک پس کر پانی میں خوب ملا کر چھان کر مارگزیدہ کے  
حلق میں ڈال دیں فوری قے شروع ہوگی اور سم دور ہوگا۔



## بصفت ایضاً

میرد یعنی جس نے پرچلم رکھی جاتی ہے اوس کے اندر کاکٹ لینے میل  
جا ہوا نکال کر پانی میں گھول کر مار گزیدہ کو تھوڑا پلاتے جا میں قہ ہوگی  
اور زہر اوس کا دور ہوگا انشا، اللہ تعالیٰ۔

## لسع عقرب

تبا کو کا پٹا خوب باریک پس کر نکلیہ بنا کر عقرب گزیہ کے مقام پر  
باندھیں نفع دیگا۔

تبا کو کی کاشت کہاں کہاں ہو اور کس مقام کا اچھا

ہوتا ہے

بنارس۔ سوت۔ چونہ۔ بنگالہ۔ بھگل پور۔ بھینہ۔ برار کو بیو۔ نریا پور  
جاوہ۔ کرنول۔ ترشنا پٹی۔ نیز دیگر مقامات۔

طریقہ استعمال جو عام طور پر جاری ہے

زردہ۔ حقہ۔ چٹے یعنی سگار۔ سگریٹ۔ بیڑی۔ ناس

حکیم علی ضیاء احمد



## زردہ تیار کرنے کی ترکیبیں اور اُسکے فوائد

زردہ اکثر پان میں شریک کر کے کھاتے ہیں۔ یہ کاسرریاح ہے اجابت صاف لاتا ہے بحالت قبض تحریک اجابت بھی کرتا ہے بلغمی مزاجوں میں کاسرریاح ہے۔ ڈکاروں کے ذریعہ یسج کو خارج کرتا ہے اور مزاج میں سبکی پیدا ہوتی ہے اور دانتوں کے درد کو رفع کرتا ہے اور مسوڑوں کے رطوبت زلی کو خارج اور مضبوط کرتا ہے اور درد شکم بھی میں نہایت درجہ محلل باد ہے اس کے کئی طریقے استعمال کے ہیں عام لوگ خصوصاً دیہاتی تنبا کو زردہ تھوڑا چو نہ ملا کر نہار منہ میں رکھ لیا کرتے ہیں اور خالی وقت بھی کھایا کرتے ہیں اور دوسری ترکیب اس کے استعمال کی یہ ہے کہ برگ تنبا کو خواہ وہ پونہ کا ہو یا بنارس کا یا کوی اور مقام کا بہر حال پتہ اوس کا زرد رنگ کا اوس کو خشک کر کے چور کریں اور اوس کی موٹی کاڑیاں دور کر دیں اور دھوپ میں خشک کریں۔ لونگ الائچی۔ جوز۔ جوتری۔ برگ بتول میں سالہ یعنی کتھ۔ چونا۔ اور ادو یہ مذکورہ بالا شریک کر کے کوٹ کر اوس کا عرق پیسے میں چھان کر زردہ مذکورہ میں ملا کر خشک کر لیتے ہیں اور شیشوں میں محفوظ رکھ کر پان کے ہمراہ جب



حاجت کھایا کرتے ہیں اوس کی گولیاں بھی تیار کی جاتی ہیں اگر یہ ضرورت  
 سے زیادہ کھالیا جائے تو ہچکلی لاتا ہے قیری ترکیب یہ ہے کہ زرد  
 تنباکو کو چور کر کے پانی میں جوش دیکر پانی اوس کا چھان کر مکر اس  
 پانی میں تنباکو بھر کر جو زجوری امشنہ۔ اگر خوقی۔ پانڈری وغیرہ  
 ڈالکر جوش دیکر چھان کر پانی کو اوس کے اس قدر پکائیں کہ قوام  
 گاڑھا ہو جائے اور پان میں کھانے کی قابلیت پیدا کرے اوس وقت  
 مشک عنبر شریک کر کے کام میں لاتے ہیں یہ نہایت درجہ تیز اور تند  
 ہوتا ہے یہ بھی فرد خلق ہونے سے ہچکلی لانے کا باعث ہوتا ہے  
 بعض اوس کو ہر وقت پان کے بیڑے کے ساتھ کھایا کرتے ہیں منہ  
 میں نہایت درجہ خوشبو پیدا ہو جاتی ہے البتہ گرم مزاجوں میں اتنا  
 اس کا بکثرت کیا جائے تو حرارت پیدا کرتا ہے۔

### قلیان یعنی حقہ اوس کے استعمال کے قواعد

وضع ترکیب حقہ کی اقسام کی ہوا کرتی ہے اور چند نام سے بھی ہوتا  
 ہے۔ فرشی۔ کلی۔ شک۔ گڑگری۔ بیہیا۔ شہنائی۔ پیچوان۔ نالی  
 مگر جس کو جو پسند ہے کام میں لاتا ہے اوس کے چینے کے واسطے  
 کوڑا کو تیار کیا جاتا ہے۔ عمدہ تنباکو پاک و صاف کر کے اوس کے ہمراہ



قند سیاہ لیکر تھوڑے پانی میں گھاڑنا قوام کر کے تنباکو کو باریک  
 کوٹ کر قوام میں ملا کر بھر کوٹ لیتے ہیں اور کام میں لاتے ہیں۔ حقہ  
 کا استعمال رطوبات نزلی جو ہمارا پیا جاتا ہے خارج کرتا ہے یہ تحلیل ہر طرح  
 مصلح حال معدہ ہے۔ نفع شکم جو ہوا کے مجھیں ہونے سے پیدا ہوتا  
 ہے اس کو تحلیل کرنے والا ہے اجابت کی تحریک پیدا کرتا ہے ہضم  
 غذا میں اعانت دیتا ہے تنہائی میں یار وفادار ہے اشعار کے مضامین  
 سوچنے میں مونس ہے فکر کی حالت میں نگار ہے کسی شاعر کا کیا  
 اچھا شعر ہے۔ **حکیم علی ضیاء احمد**



حقہ باغیت چرا دل نہ کند میل گل دروغنیہ در و قمری دل شاد در

بعض محققین کا خیال اس کے نسبت یہ بھی ہے ۵

چوں کشتی قلیاں را آواز حق خم کند چوں بردن دوش کنی بنو صد کا ہونہ

اس کے استعمال کے تراکیب اقسام کے ہیں کوی تنباکو کو چلاؤ حقہ میں  
 رکھ کر پیا کرتا ہے کوی بغیر تو سے کے جس کو سلفہ کہتے ہیں پینے کے  
 عادی ہیں بعض گڑا کو میں پاڑ کھار ملا کر تلخ کر لیا کرتے ہیں اہل  
 ہند اکثر تلخ تنباکو پسند نہیں کرتے۔ نفیس طبع اور اہل شوق اپنی  
 میناقت طبع کی غرض سے اسکو خوشبودار بنا کر استعمال میں لاتے



ہیں بعض چاندی کے توے میں بعض مٹی کے توے میں کہ یہ دیر پا  
ہے گڑا کو لگا کر چلم برنجی یا نقدی یا گلی ہو۔ پیچان شک نایل کے  
ذریعہ پیا کرتے ہیں اس کے لئے آگ شتابی اور عمدہ کویلے بھیا کئے  
جاتے ہیں بعد آگ رکھنے کے چند ساعت دم ہونے کے لئے توقف  
کرتے ہیں جب اس سے خوشبو و گلش پیدا ہونے لگتی ہے پیا کرتے  
ہیں وہ خوشبو ایسی مرغوب ہوا کرتی ہے جو اس کا عادی نہ ہو اور کلا  
دل بھی مایل ہو جاتا ہے **حکیم علی ضیاء احمد**

## خمیرہ جا

خمیرہ تنبا کو دو قسم پر تیار ہوتا ہے ایک مفرد و دوسرا مرکب جو مفرد  
طور پر تیار ہوتا ہے نہایت خوشگوار ہوتا ہے بعض کو خمیرہ اتنا سنبھلا  
بعض کو خمیرہ بیکام خوب ہے اور بعض کو خمیرہ سیب اور خمیرہ موز کو  
بہتر جانتے ہیں۔ اور خمیرہ تاز پھل کو بہتر سمجھتے ہیں کہ یہ نہایت خوشبو  
ہوتا ہے۔ ترکیب تیار می خمیرہ موز خمیرہ تاز پھل کنی یہ ہے کہ پہلے  
گڑ دوسر لیکر قوام کر کے او میں ملائیں اور ایک سپر تنبا کو کوٹ کر مخلوط  
کریں بیس دن ماتنڈی گلی میں رکھ کر زیر زمین دفن کر دیں بعد بیس  
دن کے خمیرہ بن جاتا ہے۔ دوسرے قوا کہات کی خمیرے کی ترکیب ہے



ہے کہ فواکہ کو پانی میں خوب جوش دیکر اس کے پانی میں گڑ و سیر  
 قوام کر کے تنبا کو چھانا ہوا ایک سیر ملا کر حسب تحریر بالا زمین میں دفن  
 کر کے تین دن کے بعد نکالیں دوسرے گڑا کو میں اوس خیرہ کو سیلاب  
 فی سیر یا سیر ملا کر کوٹ کر ایک ہفتہ کے بعد کام میں لائیں۔ خیرہ مرکب  
 اگرچہ یہ بھی بہت اعلیٰ درجہ کا ہوتا ہے مگر بعض سرد مزاجوں میں محک  
 نزلہ ہے۔ صندل سفید ۶ ماسہ ملا گیر ۶ ماسہ سنبل الطیب ۶ ماسہ چیر علیہ  
 ۶ ماسہ پانڈری ۴ ماسہ لونگ ۲ ماسہ اگر غرق ۹ ماسہ عود کوڑیا لہ ۲ ماسہ  
 عینبر ۱ ماسہ مشک ۱ ماسہ۔ کوٹ کر گڑ کے قوام میں جو دوسیر ہو ملا کر چار عدد  
 موز پختہ میں ملا دیں اور ایک سیر تنبا کو کوٹ کر چھان کر شیرہ میں ملا کر  
 لٹائی چلی میں ڈالکر چل حکمت کر کے بیس دن دفن کریں بعد نکالنے  
 کے فی سیر گڑا کو میں دس تولہ ملا کر کام میں لائیں۔ سیر کا سادہ خیرہ دم  
 کھانے کے بعد دلکش خوشبو دیتا ہے۔

حکیم علی ضیاء

### سکار یعنی چٹہ

سکار اس کو چٹہ بھی کہتے ہیں محض تنبا کو صاف کر کے مثل قیتلے کچھڑ  
 کرتے ہیں۔ وضع ترکیب اس کی کئی قسم پر ہوتی ہے یہ محل دیا ج  
 غلیظہ ہے معدے کے رطوبات فاضلہ کو متھوک کے ذریعہ نکالتا ہے



دانتوں کے جڑوں سے نزلہ کو دور کرتا ہے۔ قبض کو دفع کرتا ہے  
 نفخ شکم کے لئے مفید ہے۔ یعنی مزاجوں میں اس کا استعمال نہایت  
 نفع بخش ہے بلغم لہریج کو ناک سے نکالتا ہے نزلہ دور کرتا ہے جانتا  
 کا مٹھک ہے دانتوں کے درد کو دفع کرتا ہے فکر کی حالت میں یون  
 اور مضامین کے سوچنے میں امداد دیتا ہے کسی شاعر نے اس کی  
 خوب تعریف کی ہے **حکیم علی ضیاء احمد**  
 طرفہ تر برگے کہ بعد از سخن گل میوہ دو دوا داند ہوا چیدہ سبیل و شود  
 چنے کا گل جو سفید رنگ کا ہو جبکہ شدید کھانسی ہے اور بلغم  
 کے نکلنے میں دقت ہوتی ہے پان کے بیڑے میں تھوڑا شریک کر کے  
 کھا لیا جائے تو مخرج بلغم ہے اور کھانسی کو کم کرنے والا ہے اس کے  
 اقسام بہت ہیں جس تبا کو کانگ سیاہ ہوا اس کے چمکا بہت  
 بدبودار ہوتے ہیں خصوصاً نرسا پوری تبا کو کے سگار اسکے پینے  
 سے منہ میں ناگوار بو پیدا ہو جاتی ہے جو بزرگ تبا کو کو پانی سے  
 دھو کر صاف و پاک کر کے تیار کئے جاتے ہیں اس کے علاج  
 میں اعلیٰ اور اوسط اور ادنیٰ اعلیٰ قسم کے وہی سگار ہوا کرتے  
 ہیں کہ اگر ایک مرتبہ روشن کئے جائیں ختم ہونے تک گل نہیں  
 ہوتے۔ منہ میں بو پیدا نہیں کرتے۔ دھواں اس کا آسانی



آتا ہے۔ گل سفید رنگ پر ہوتا ہے اکثر دیکھا جاتا ہے کہ بعد گل ہو جانیکے  
 جب کسی قدر عرصہ گزر جائے اور سکوا استعمال نہیں کرتے ہیں بلکہ اسکو  
 ناقص خیال کر کے پھینک دیا کرتے ہیں شاید اس کا سبب یہی ہو گا کہ اب  
 مول اس خیال سے کہ ایک ادنیٰ قیمت کی شے کو مکرر روشن کرنا معیوب  
 ہے دوسرے جدید سگار کو کام میں لائیں یہ ایک دوسری بات ہے مگر  
 بعض کا خیال ہے کہ سگار گل ہو جانے کے تھوڑی دیر میں زہریلے اثر  
 پیدا کرتا ہے اور موجب ضرر ہے اگر یہ خیال صحیح مان لیا جائے تو  
 جو لوگ مکرر سکر مرتبہ روشن کر کے استعمال کرتے ہیں تو وہ اس کے  
 زہریلے اثر کے شاک کی کیوں نہیں ہوتے پس جو زہریلے اثر بیان کرتے  
 ہیں ان کا خیال غلطی پر محمول ہے

حکیم علی ضیاء احمد

## سگریٹ

یہ قائم مقام سگار کے ہے سگریٹ سے موسوم ہے اس میں عمدہ تنباکو  
 کے پتوں کو عمدہ طور پر صاف کر کے اس کے ریزے زرد رنگ پر  
 ہوتے ہیں کاغذ سے خوبصورت وضع پر پیچیدہ کرتے ہیں یہ جلد روشن  
 ہو جاتا ہے اور ستم بھی جلد ہو جاتا ہے۔ عجلت کے وقت اور ضرورت  
 کی حالت میں استعمال اس کا خواہش کو پوری کرنے والا ہے اس کے



بھی چند اقسام ہیں لیکن اسکو کثرت سے استعمال کرنا ضرر دیتا ہے۔ چونکہ  
 اوس پر غلاف کا غذا کار بنا کرتا ہے ہر وقت اوس کا دھواں شش کی  
 نالیوں میں پہنچتا ہے کا غذا کا دھواں پھیپے کو مضرب ہے اس کو کثرت  
 سے استعمال کرنے والا ہمیشہ شش کے امراض میں شل سال یعنی  
 کھانسی ضیق النفس یا اور دوسرے امراض جو شش کے متعلق ہیں  
 مبتلا ہوتے ہیں بعض کہتے ہیں کہ غلاف اوس کا چادر کے ساخت کا  
 ہے میں کہتا ہوں کہ جب تک کا غذا یا مادہ تیاری میں اوس کے ٹیکے  
 نہ ہو سگریٹ کا وجود قائم نہیں رہ سکتا۔ کبھی کبھی اس کا استعمال نصرت  
 رساں نہیں ہے۔ سگار اور سگریٹ میں آنا تفاوت اور فرق ہے  
 جس قدر توے کے حقے میں اور ٹیلنے کے دم میں باہمی تفاوت ہے  
 بعض توے کے عوض میں گڑا کو کی ٹیکہ چلم میں رکھ کر پیا کرتے ہیں یہ  
 بہت سلفے کے دیر میں جلتا ہے۔

## بٹری کی کیفیت

ہوشیار لوگ حکمت کے جانتے والوں نے تیندو کے پتوں کو خاص  
 بٹری کی ساخت کے واسطے مختص کیا ہے۔ تیندو مقوی معدہ ہاضم  
 جریان ہے اوس کے پتوں میں بقدر ضرورت تینا کو پیچیدہ کر دیتے



ہیں اور تاکے سے باندھ دیتے ہیں۔ محلل ریح ہے اجابت لانے کے جانب مایل کرتا ہے پیشاب کی کثرت کو کم کرتا ہے معدہ کو اس کے قوت پیدا ہوتی ہے۔ رطوبت نزلی خارج ہوتی ہے بیری کی ارزاق کی وجہ اس قدر اس کا رواج ہو گیا ہے کہ عام طور پر پسند ہے جو ہے اس کا عادی ہے اور عام طور پر اس کی دکانیں نظر آتی ہیں اور ہزار ہا روپیوں کی بڑی فروخت ہوا کرتی ہے اسلئے بیچنے والے تو نگر ہو گئے ہیں اور بے شمار لوگ مزدور پیشہ روزانہ ہزار ہا بیری یہ اجرت بناتے ہیں اور اسی پر قوت بیری اونچی ہے شہر کے اطراف و اکناف میں تیار ہو کر بھی جاتی ہے۔

حکیم علی ضیاء

## ناس

یہ کثیر المنفعت اور جلد و شش داغ ہے رطوبت دماغی کو خارج کرتی ہے زکام کو بہاتی ہے چھنیک لاتی ہے زلہ کو اگر جانب صدر رجوع ہو جائے ناک کی راہ سے دور کرتی ہے درد سر نزلی کو بہت نفع دیتی ہے پیشاب کو جب زلہ کا انصباب صدر کی جانب ہو جائے فوری کم کر دیتی ہے دانتوں کے درد میں اس کا ملنا رطوبات کو خارج کر دیتا ہے۔ حالت یہ ہوگی میں اس کا سونگھنا اور حالت صرع میں اس کا ناک میں ڈالنا اور



اقتناع الرحم کے بے ہوشی میں ناک میں لگا دینا جو اس کو قائم کر دیتا ہے  
ہم نے کسی شاعر کے ایک شعر پر تین مصرعے پہنچائے ہیں جو ناس کی  
تعریف میں ہیں۔ **حکیم علی ضیاء احمد**

خوش بگوید ہر کہ گوید بات بیوگنا	ایں سقوف پاک جو ہر اسکی اچھی ناس ہے
سیکندہ و برہمنی خود ہر کسی کو راستی	نام این است مغرور و شن عیام انکار

شوق اس ہر کس کہ وارد کی ڈبیہ میں ہے

شہر مداس میں اس کا استعمال بکثرت ہوتا ہے اس کے عادی جو نہ ہو  
وہ کمتر نظر آئیں گے۔ ۵

مشہور زمانہ میں ہمداس کی چکی

ڈبیہ میں بھری اور چلی ناس کی چکی

ناس کے کئی نسخہ ہیں اس محل پر لکھے جاتے ہیں نسخہ برگ تنبا کو کو  
خفیف بریاں کر کے چونہ سکن خوردنی شراب کر کے کوٹ کر گانٹھے  
کپڑے میں چھانیں اور مٹی کے طرف میں لکڑی کے مول سے خوب  
گھوٹیں اور رکھ چھوڑیں ایضاً تنبا کو خفیف بریاں کریں سکن  
خوردنی چونہ شراب کر کے کوٹ چھانچل کر کے لونگ و اڑ ملاویں  
ایضاً تنبا کو بریاں نکال چونہ سنبل الطیب شکہ لاف و سمنڈ پھل  
بدستور ملا کر ناس تیار کر لیں۔

ایضاً تنبا کو کی ناس تیار شدہ میں فی تولہ ایک ماشہ تخم سرس



ملا کر سونگیں شدید ضیق النفس اور درد سر زلی میں فوری نفع بخش ہے  
اور سرع میں فائدہ بخش ہے۔

ایضاً تنباکو خفیف بریاں لونگ نمک لاہوری چونہ سنبل الطیب  
کاسے پھل یہ ناس بھی نزلی کے علاج کرنے میں بہت پر اثر دوا ہے۔  
ایضاً معمولی ناس میں سفید کنیر کے پھول ڈالکر بادیں ایک ڈبیہ  
میں چھ پھول کفایت کرتے ہیں اور سمندر پھل بھی ہر وقت اس میں  
دبا رہنے دیں نوازل کے انصباب کے کم کرنے میں عجیب دوا ہے۔  
ایضاً ناس تیار شدہ میں کاسے فل مشک زعفران تخم نل بدلیک پیکر  
چھان کر بطور ناس لیا کریں نزول الما کی ابتدائی حالت میں بہت مفید دوا ہے

حکیم علی ضیاء احمد



## ایسا

یہ تنباک ہے دل کش روزگار  
 سدا اپنی تاثیر میں بے نظیر  
 ہمیشہ غم و سنج میں غمگسار  
 مددگارِ خلوت گمراہوں کا  
 یہ ساتھی سفر کے لئے ٹھیکٹ ہے  
 گوڑا کو بنا جا کے قلیان میں  
 عجب لطف ہے برگ تنباک میں  
 کہیں ہو کے چھپ دھڑا سگھا  
 کبھی نیکے سگریٹ بخشا سورا  
 سب دھوپ یا شدت اشتہا  
 خوش آتما نہیں خواہشوں کی قسم  
 پس غسلِ خواب اور بعدِ طعم  
 دم مسح نہ دھو کے پی بے دھرم  
 یہ قلیان ہے انجمنِ آشنا  
 دھواں اس کا مثل دوا ہو گیا  
 کیا شاہِ زلہ سے اس نے بدل

نہایت پسند صغار و کبار  
 پسند دل و جان برناؤ پیر  
 خوشی میں جہاں کا بڑا دوستدار  
 کبھی ہو کبھی حق مدام اس کا ذکر  
 اندھیرے اُجالے میں نزدیک ہے  
 جو زردہ ہوا رہ گیا پان میں  
 ہوا ناس اور چڑھ گیا ناک میں  
 لبوں سے مراد یگیا بار بار  
 کبھی چھپ کے بٹری میں پایا ٹھہرا  
 اندھیری ہو یا تیر تر ہو ہوا  
 یہ چٹہ یہ بیڑی یہ حقے کا دم  
 بہت لطف دیتا ہے یہ لاکلام  
 مزے دینگے چٹے یہ بیڑی شک  
 ہر اک اہلِ مغل کا مونس بنا  
 ریا حوں کا جھگڑا ہوا ہو گیا  
 رہا اپنے تاثیر میں بے بدل



شفا ہوا اگر کیونچہ یس ایک دم  
ہمیشہ ہے یہ منفعت میں زیاد  
اگر اس سے انساں کو ہوتا ضرر  
مراجوں میں ہرگز نہیں اختلاف  
عجب نفع بخش جہاں ہے مام

نہ درد ریا حی نہ نفع رشک  
اجابت کو لائے کرے دفع باد  
مریض اس کا ہر وقت آتا نظر  
جو عادی ہے اس کا طبیعت  
کرے کام تریا قیت کا مدام

اسی پر حائق مدارات ہے

بڑا اس کو کہنا جُرمی بات ہے

قطعه یا مخ طبع رساله هذا الرصنيف حكيم محمد عاشق محسن بافتاب

بھائی صاحب نے لکھا حال نیاک  
اس کا دم بھرا ہے ہر پیر و جاں  
انجمن آرا سے کہتا ہوں میں  
بے مسفرت سال تم ہائف کہو

یہ بھی اہل شوق کی املاک ہے  
یہ بھی کیسا دلبر سفاک ہے  
ہر سر محفل اسی کی تاک ہے  
جندایہ خوش ترین تنباک ہے

قطعه تاریخ طبع اولیٰ حکم امتیاز حسین صاحب نوالہا الیٰ تخلص واقف

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱





# حکیم حاجی علی ضیاء احمد صابری

- فاضل طب و الجراحت • رجسٹرڈ نیشنل کونسل فار طب حکومت پاکستان
- فاضل قانون نظریہ مفرد اعضاء • سابقہ فزیشن قرشی ہیلتھ سروس لاہور

**0301-6914588**

## الحممد دوا خانہ

386۔ فاطمہ جناح روڈ تلمیانوالہ محلہ سابیوال



[www.facebook.com/AlHamdDwakhana](http://www.facebook.com/AlHamdDwakhana)